نظروں سے اوجھل قادیانیت سے بھی بڑا فتنہ

(شیعہ مذہب)

شیعوں کے ہاتھوں حضرت عمر بن عبد العزیز رح اور انکی اہلیہ جیسی مقدس ہستیوں کی قبور کے بے حرمتی کے بعد شدت سے محسوس ہوا کہ اس گروہ کے کفر اور واضح اسلام دشمنی کو منظر عام پر لایا جائے تاکہ امتِ مسلمہ کو انکے ہاتھوں مزید نقصان سے بچایا جاسکے۔

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ شیعہ صرف صحابہ رض پر تبرّا کرنے کی وجہ سے کافر ہیں جبکہ یہ تو پانچویں درجے کی وجہ ہے۔ اور اس سے کہیں زیادہ سنگین وجوہات نظر سے اوجھل ہیں۔ ان کا مختصر اور اجمالی جائزہ یہ ہے:-

پہلی وجہِ کفر : عقیدہ بدا

انکی کتاب اصول کافی میں عقیدہ بدا ہے جس کے معنی ہیں کہ اللہ تعالی کو نعوذ باللہ بھول ہوجاتی ہے

انکی ایک روایت کے مطابق انکے امام سے پوچھا گیا کہ بارھواں امام کب آئے گا تو کہا کہ میں اللہ سے پوچھ کر بتاؤں گا۔ تو اس نے کوئی وقت کا تعین کردیا لیکن جب اس زمانے میں بارھواں امام نہ آیا تو اپنی بے ایمانی کو چھپانے کیلئے کہا کہ نعوذ باللہ، اللہ کو بھول ہوگئی تھی ۔ حالانکہ اللہ کا واضح ارشاد ہے :-

Surah: 20 | Ayat: 52

﴿قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّیۡ فِیۡ کِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ رَبِّیۡ وَ لَا یَنۡسَی ۫﴿۵۲

جواب دیا کہ ان کا علم میرے رب کے ہاں کتاب میں موجود ہے ، نہ تو میرا رب غلطی کرتا ہے نہ بھولتا ہے ۔

اس عقیدے کے مطابق وہ قرآن کی اس آیت کے منکر ہونے کی وجہ سے کافر ہیں۔ اسکے علاوہ مزید آیاتِ قرآنی کے انکار کی وجہ سے انکا کفر مزید براں۔

(نام کتاب : انوارِ نعمانیہ (جلد اوّل

مصنف : نعمت اللہ الجزائری (جو خبیث شیعہ باقر مجلسی کا محبوب شاگرد ہے) لکھتا ہے کہ ہم (نعوذ باللہ) نہ اس خدا کو مانتے ہیں نہ ایسے نبی کو مانتے ہیں جس نبی کا خلیفہ ابو بکر رض ہو۔
۔ تیسری وجہ : قرآن کا انکار۳ :

شیعہ مصنفین نے قرآن کے انکار کے بارے میں تقریباً دو ہزار روایات گھڑی ہیں ۔ بطور حوالہ ان کے خبیث مصنف نوری طبرسی اور کرمانی کی کتاب "فصل الخطاب فی إثبات تحریف کتاب ربِّ الارباب" جس کتاب کےموضوع ہی کا مطلب ہے کہ نعوذ باللہ "اللہ کی کتاب میں تحریف کے اثبات میں فیصلہ کن بات"۔

انکی کتاب "ترجمہ مولوی مقبول حسین دھلوی" یہ شیعوں کا بہت بڑا مفسر ہے۔ اس کتاب کی تائید میں ۱۲ شیعہ مجتہدین نے دستخط کئے ہیں کہ یہ ایک مستند کتاب ہے ۔ اس میں وہ لکھتا ہے کہ نعوذ باللہ یہ وہ قرآن نہیں جو حضور صلعم پر نازل ہوا۔

انکی کتاب فصل الخطاب طبرسی صفحہ ۳۲ میں لکھا ہے کہ نعوذ باللہ یہ وہ قرآن ہے جو تغیر ، تبدیل ، اور نقص کے ساتھ ہے۔

انکی کتب اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۵۴ اور فصل الخطاب کرمانی صفحہ ۱۸ میں ذکر ہے کہ نعوذ باللہ اصل قرآن کی ۱۷۰۰۰ سترہ ہزار آیات تھیں۔

۔ چوتھی وجہ : ختم نبوت کا انکار

شاہ ولی اللہ رح اپنی کتاب "تفہیمات میں فرماتے ہیں کہ مجھ سے شیعہ کے بارے میں فتوی پوچھا گیا۔ میں اس وقت تک شیعہ کو کافر نہیں سمجھتا تھا ۔ رات کو خواب میں حضور صلعم کی زیارت ہوئی تو میں نے آپ صلعم سے دریافت کیا کہ کیا شیعہ مسلمان ہیں یا کافر تو آپ صلعم نے ارشاد فرمایا کہ انکا عقیدۂ امامت دیکھ لو پھر جو بات تمہارے دل میں آئے گی وہی میری رائے ہوگی ۔ صبح کو شاہ ولی اللہ نے انکا عقیدہ امامت پڑھ کر فرمایا کہ شیعہ تو ختم نبوت کا منکر ہے۔ اور انکے کفر کا فتوی دیا۔

خمینی کی کتاب "آخری وصیت نامہ" میں اس نے لکھا ہے کہ ہمارے اماموں کا درجہ پیغمبروں سے بڑھ کر ہے۔ نعوذ باللہ

قادیانی حضور صلعم کے بعد کسی ایک کو نبی مان کر منکرِ ختم نبوت کہلائے اور اسمبلی میں کافر قرار دلوائے گئے۔ جبکہ یہ رافضی ان قادیانیوں سے ۱۲ گنا بڑھ کر منکرِ ختم نبوت ہیں ۔

* دوسری وجہِ کفر: حضور صلعم کی ذات اقدس کی حیثیت کا انکار۔

شیعہ کی اصول کی کتب میں لکھا ہے کہ جبرئیل علیہ اسلام سے غلطی ہوئی کہ وہ وحی کو لیکر جب آئے تو علی رض کو چھوڑ کر حضور صلعم کے پاس چلے گئے۔

یعنی ایسا عقیدہ امام الانبیاء صلعم کی ذات اقدس پر براہ راست حملہ اور انکی حیثیت کی نفی ہے جو کہ واضح کفر ہے۔

۔ پانچویں وجہ : صحابہ پر تبرّا

نوروز کے جلوس جو ۲۱ مارچ کو نکالا جاتا ہے حضرت علی کی خلافت کے ملنے کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے، اس میں اکثر شیعوں کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے کہ "آج کے دن حق والے کو حق ملا" گویا کہ پچھلے تین خلیفہ ناحق بنے۔ نعوذ باللہ

انکی اذان میں صحابہ پر تبرّا ہے، اسکا ترجمہ دیکھ لیں واضح ہوجائیگا۔

شیعوں کے فقیروں کو دیکھیں کہ اللہ اور حسین رض کے نام کی نیاز مانگ رہے ہوتے ہیں ، یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے کہ "سقیفہ نہ ہوتا تو کربلا نہ ہوتا" عام مسلمان کو تو کیا آج کے مولویوں کو بھی نہیں معلوم کہ سقیفہ کیا ہوتا ہے۔

انکی اس بات میں انکا اشارہ سقیفہ بنی ساعدہ کی طرف ہے جو حضرت ابو بکر رض کے گھر اور محلے نام ہے جہاں صحابہ نے حضرت ابو بکر کو خلیفہ منتخب فرمایا تھا۔ یعنی اگر حضرت ابو بکر خلیفہ نہ بنتے تو

حسین رض شہید نہ ہوتے۔ نعوذ باللہ

ہم انکے کفر کی پہلی چار بڑی وجوہات کو چھوڑ کر پانچویں ہی کا ذکر کرتے ہیں ۔

اس تحریر کا پس منظر وہ واقعہ تھا جس میں شیعوں کے ہاتھوں حضرت عمر بن عبد العزیز رح اور انکی اہلیہ جیسی مقدس ہستیوں کی قبور کے بے حرمتی کی گئی تھی۔

اس تحریر سے مقصود انکے کفر اور اسلام دشمنی کو واضح کرنا تھا تاکہ اس سے اپنے آپ کو اور دوسروں کو بچایا جاسکے۔

لیکن ابھی بھی تشنگی باقی ہے کہ یہ کاوش اس وقت تک اپنے منطقی انجام تک نہیں پہنچ سکتی جب تک انکے خلاف اس طرح کے اقدامات نہ کئیے جائیں جیسے قادیانیوں کا راستہ روکنے کیلئے اختیار کئے گئے ہیں ۔ حالانکہ تفصیلات سے یہ واضح ہے کہ *انکا کفر قادیانیوں سے بھی شدید اور بد تر ہے*۔

ان ہی وجوہ سے ہماری علماء سے استدعا ہے کہ وہ حکومت پر زور دیں کہ وہ اس سلسلے میں فوری طور پر مندرجہ ذیل اقدامات کریں:-

گذارشات

1.

شیعوں کو اس کا پابند بنائیں کہ وہ سرکاری طور پر اپنے عقائد کو لکھ کر رجسٹر کرائیں۔

2.

انکے عقائد کی کتب دیکھی جائیں ۔ اگر ان میں قرآن مجید یا فقط کسی بھی آیات قرآنی کا انکار، انکارِ ختم نبوت ، حضور صلعم کی ذاتِ اقدس کی حیثیت کا انکار، صحابہ پر تبرا شامل ہو یا ان میں کوئی ایک بات بھی پائی جائے تو انکو قادیانیوں کی طرح کافر قرار دیا جائے۔

3.

اگر ان کفریہ عقائد کو یا ان میں سے کسی کفریہ عقیدے کا وہ ظاہری طور پر انکار کریں تو ان سے اس کے بارے میں حلف نامہ دستخط کرکے سرکاری ریکارڈ میں رکھا جائے۔

4.

حلف نامے میں انکی وہ کتب جو انکے کفریہ عقائد کو ظاہر کرتی ہیں اس سے مکمل اور واضح برأت کا اظہار بھی کروایا جائے۔

5.

اس حلف نامے کا اطلاق تمام سرکار ی عہدوں ، حج فارم وغیرہ کیلئے لازمی قرار دیا جائے۔

6.

- مارکیٹ میں انکی تمام ایسی کتب پر پابندی عائد کی جائے جو انکے کفریہ عقائد اور تبّرا کی عکاسی کرتی ہیں ۔

7.

انکو اس بات کا پابند کیا جائے کہ وہ کسی بھی مجلس ، اجتماع یا تقریر سے پہلے سرکاری طور پر اجازت لیں گے۔

8.

انکی مجالس اور تقاریر کی سرکاری طور پر کڑی نگرانی کی جائے کہ اس میں انکے حلف نامے کے خلاف کوئی بات نہ ہو۔ خلاف ورزی کی صورت میں قید با مشقت اور بھاری جرمانے کی سزا مقرر کی جائے۔

9.

تمام مذہبی رسومات کو عبادت گاہوں کی حد تک محدود رکھنے کی پابندی عائد کی جائے۔

10.

ماتم اور جلوس وغیرہ کیلئے کو سڑکوں بلاک کرنے کی ہرگز اجازت نہ دی جائے۔

11.

انکی آذان صحابہ پر اعلانیہ تبرا (بوجہ انکارِ خلافت حضرت ابو بکر، عمر و عثمان رضی اللہ عنھم) پابندی لگائی جائے۔

علماء سے گذارش ہے کہ وہ اس مسئلے پر سر جوڑ کر بیٹھیں اور ایک واضح لائحہ عمل طے فرمائیں ۔

حاصل مطالعہ

انجینئر حسن اویس